بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین..........

اداریہ

استخارہ کی حقیقت اوراس کی شرعی صورت

استخارہ ایک عمل مسنون ہے۔جس کا طریقہ رسول اللہ ﷺ سے بروایت صحیح بخاری اس طرح منقول ہے۔۔۔۔۔۔۔محمد بن المنکد ر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کام کے لئے ہمیں استخارہ کی اسی طرح تعلیم دی جس طرح آپ ﷺ نے قرآن کی سورتوں کی تعلیم دی۔حضور ﷺ نے ارشادفرمایا جب تمہیں کوئی کام درپیش ہویا سفر کا ارادہ ہوتو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر یہ دعاء پڑھو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسئلک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم ان کنت تعلم ان ھذا الامر خیر لی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری فاقدرہ لی ویسرہ لی ثم بارک لی فیہ و ان کنت تعلم ان ھذاالامرشر لی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری فاصرفہ عنی واقدرلی الخیر حیث کان ثم ارضنی بہ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ خیر کی درخواست کرتاہوں اورتیری قدرت سے تیری مدد اور تجھ سے استقامت چاہتا ہوں اور تجھ سے فضل عظیم کا خواستگار ہوں۔میں قادر نہیں تو صاحب قدرت ہے۔میں نادان ہوں تو ہی دانا ہے۔الٰہی غیب کا علم تجھی کو ہے۔اے اللہ اگر یہ کام میرے دین میری دنیا میری آخرت اور انجام کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے اور جلد یا دیر میں فائدہ دینے والا ہےتو جو چیز میرے حق میں بہتر ہو اور میرے لئے نفع بخش ہو اس کو میرے لئے مقدر اور آسان کر اس میں مجھے برکت دے اور اگر تیرے علم میں یہ کام

میرے دین میری دنیا میری آخرت اور انجام کے لحاظ سے میرے حق میں برا ہو تو اسے مجھ سے دور کر اور میرے لئے خیر اور بھلائی جہاں بھی ہو اس کا حصول میرے لئے آسان کر دے جب تک میں دنیا میں رہوں پھر مجھے اس خیر والے کام کے ساتھ راضی اور مطمئن کر دے۔
استخارہ کی یہ دعاء الفاظ کے معمولی رد و بدل کے ساتھ مختلف کتب حدیث میں مذکور ہے۔ صحیح بخاری کے علاوہ سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داؤد میں بھی صلوۃ و دعائے استخارہ کا ذکر ہے۔
امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم باب اسرار الصلوۃ میں یہ بھی لکھا ہے کہ نماز استخارہ کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الکافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھی جائے اور اسکے بعد یہ دعاء کی جائے۔

استخارہ کی اس دعاء کے الفاظ سے یہ بات واضح ہے کہ استخارہ کا عمل دراصل اپنے معاملات میں اللہ تعالی سے رہنمائی حاصل کرنے کا عمل ہے۔ اور خود کو خدا سپردگی کے عمل سے گزارنے کا دوسرا نام ہے۔ اللہ تعالی اپنے بندوں کی یقیناً رہنمائی فرماتا ہے اور اس کے طریقے بھی خود بہتر جانتا ہے۔ بسا اوقات خواب میں کوئی ایسی چیز یا کیفیت دکھا دی جاتی ہے کہ جس سے رہنمائی ہو جائے اور بسا اوقات اس معاملہ کے بارے میں دل میں کوئی بات اللہ تعالی اس طرح ڈال دیتا ہے کہ انسان کو شرح صدر حاصل ہو جاتا ہے اور وہ اس کام کو اللہ کے توکل پر کر گزرتا ہے۔ یا اس کام کے بارے دل میں ایسی بات دل میں بیٹھ جاتی ہے کہ انسان اس سے الگ ہونے ہی میں اطمئنان محسوس کرتا ہے۔
یہ خالصتاً اللہ اور بندے کے مابین ربط و تعلق کا ایک معاملہ ہے اور اللہ سے رہنمائی کے حصول کا ایک ذریعہ ہے۔ استخارہ کا کوئی اور طریقہ کتاب و سنت میں نہیں ملتا۔ نہ ہی کوئی دوسرا طریقہ فقہاء کرام یا محدثین نے استخارہ مسنونہ و مستحبہ کا بیان کیا ہے۔
آج کل جگہ جگہ استخارہ کے بورڈ آویزاں اور بینر لگے ہوئے ہیں' اخبارات درسائل میں اشتہارات چھپ رہے ہیں' اور ٹی وی سے ان کی تشہیر ہو رہی ہے۔ بلکہ ایک ٹی

وی چینل سے تو استخارہ کے نام سے مسلسل ایک پروگرام چل رہا ہے جس میں کوئی صاحب پس پردہ بیٹھے ہیں اور لوگ فون کر کے ان سے اپنے مسائل کا حل دریافت کرتے ہیں اور وہ اسی وقت استخارہ کر کے بتا دیتے ہیں۔ کہ اس کام میں آپ کے لئے خیر ہے یا شر۔ نہ صرف یہ بلکہ کسی نے آپ پر جادو ٹونہ کر رکھا ہے یا جن بھوت کا کوئی اثر آپ پر پڑ گیا ہے۔ اور اس کے لئے کون سا وظیفہ کار آمد ہے۔ ہمارے ایک قاری نے ہمیں بتایا کہ اس ٹی وی چینل کو روزانہ ہزار دو ہزار خط استخارہ پروگرام میں موصول ہوتے ہیں اور یہ بڑا مقبول پروگرام ہے۔

ہمارے اپنے تجزیہ کے مطابق اس وقت شہر کراچی میں بغیر کسی انویسٹمنٹ کے کوئی کاروبار اگر سب سے کامیاب مقبول اور نفع بخش ہے تو وہ یہی ہے۔ من مانی فیس لے لیجئے اور جھوٹ موٹ ہی یہ بتا دیجئے کہ کس نے جادو کیا ہے اور اس کے توڑ کے لئے کیسے بکرے کی سری کس کے گھر کے سامنے یا آنگن میں پھینکنی ہے۔ رشتوں ناطوں کے لئے استخارہ کا کوئی بھی طریقہ اختیار کر کے بتا دیجئے کہ یہ رشتہ مناسب رہے گا یا نہیں اگر چہ وہ طریقہ شرعی ہو یا غیر شرعی۔

دم درود کے غیر شرعی طریقے جو شہر کے مختلف علاقوں میں موجود عاملوں نے اختیار کر رکھے ہیں انہیں سن کر بھی شرم آتی ہے۔ ایک خاتون نے ہمیں خط لکھ کر مطلع کیا کہ فلاں صاحب مریض یا مریضہ کو خلوت میں لٹا کر دم کرتے ہیں اور مقامِ تکلیف و درد پر ہاتھ رکھ کر افسوں پڑھتے ہیں۔

ٹیلیفونک استخارہ کا پروگرام تو ایک ٹی وی چینل سے پہلے ہی بڑی کامیابی سے چل رہا ہے عین ممکن ہے دم درود کا بھی ایسا ہی کوئی سلسلہ کسی دوسرے ٹی وی چینل سے مقابلہ میں جلد شروع ہو جائے۔

میڈیائی استخارہ و دم درود کو ماڈرن لوگوں کی زبان میں جدید دور کے تقاضوں کے عین مطابق اور ماڈریٹ اسلام کی نئی شکل بتایا جائے گا مگر اس کا تکلیف دہ پہلو یہ ہے کہ اس غیر شرعی عمل کو معمولاتِ اہل سنت سے منسوب کیا جا رہا ہے۔ اور ذمہ دار آخر کار علماء اہل سنت

قرار پائیں گے۔ اور وہ لاکھ انکار کریں یہ انہی کے کھاتے میں جائے گا۔ جیسا کہ مزارات کے میلے ٹھیلے سرکس، مجرے، ریچھ کتوں کی لڑائیاں اور سجدہ وطواف جاہل عوام کا خود ساختہ ہے مگر کسی نہ کسی طرح علماء اہل سنت کے سر منڈھا جاتا ہے۔

ہماری گزارش علمائے اہل سنت سے یہ ہے کہ وہ خاموش رہیں گے تو ان کی خاموشی رضا سمجھی جائے گی لہذا انہیں برملا اس کا اعلان کرنا چاہئے کہ صاحبو ہم اسے نہ استخارہ سمجھتے ہیں اور نہ اس کی اجازت دیتے ہیں مزید یہ کہ ہمارا اس سے اور اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ اور استخارہ نام کی جو چیز ٹی وی سے پیش کی جارہی ہے یہ ٹی وی والوں سے استشارہ تو ہوسکتا ہے مگر استخارہ کی تعریف اس پر ہرگز صادق نہیں آتی ۔ لہذا اسے استخارہ کہنا شرعا درست نہیں ۔ عوام الناس کو باخبر کیا جائے کہ وہ اس پروگرام میں خط لکھ کر استخارہ کرانے کا جو عمل کررہے ہیں اس سے لفظ استخارہ اور اس عمل استخارہ کی توہین ہو رہی ہے جو رسول اللہ ﷺ کا تعلیم فرمودہ عمل ہے۔

ہماری علماء اہل سنت سے استدعا ہے کہ اگر وہ ہماری اس رائے کو درست خیال فرمائیں تو استخارہ نامی پروگرام کو بند کرانے یا کم ازکم اس کا نام تبدیل کرانے میں اپنا رول ادا کریں ۔ ٹی وی چینل کے مالکان اگر اس بظاہر نفع بخش پروگرام کو جاری ہی رکھنا چاہتے ہیں تو وہ کم ازکم اس کا نام بدل دیں استخارہ کی بجائے استشارہ (مشورہ) رکھ لیں اور اس سے مراد ٹی وی چینل کا مشورہ ہو۔ نہ کہ اللہ کا مشورہ۔

وما علینا الا البلاغ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔